Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ — عوام کی بے ساختہ للکار — ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

جلد 16 | ہفتہ، 11 اکتوبر 2025ء، 17 ربیع الثانی 1447ھ، قیمت 10 روپے | شمارہ 190

بچوں کو مریم نواز آرٹز سکول میں مفت تھراپی کرنے کا فیصلہ

5 ہزار سے زائد داخلے کا نیا ریکارڈ قائم، معاون خصوصی ثانیہ عاشق اور پوری ٹیم کو شاندار کارکردگی پر خراج تحسین، مزید 4 نئی بسوں کی فراہمی کی منظوری، خصوصی بچوں کو ہنر کا کارڈ پروگرام میں شامل کرنے کا اصولی فیصلہ

آٹزم سکول کے بچوں، اساتذہ اور سٹاف کیلئے یونیفارم اور ڈیزائن 3 رکنی بورڈ آف گورنرز کی تشکیل کی منظوری، آٹزم سکول میں اوپن جم، وائٹ بورڈ، سنسری گارڈن اور سائیکو تھراپی سینٹر قائم کیے جائیں گے، معاون خصوصی کی بریفنگ

سکول کیلئے خصوصی بائیو ڈائل تیار، بچوں کو اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں تصویری اور تحریری تھراپی دی جائیگی، 3 سے 16 سال تک کے بچوں کو اغلط دیا جائیگا، آٹزم سکول ایڈوانس ریسرچ سینٹر میں پہلے 22 سال کی عمر تک زیر تعلیم اور زیر علاج رہ سکیں گے

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سیکرٹریٹ ایجوکیشن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

لاہور (این این ایں) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت سیکرٹریٹ ایجوکیشن کے حوالے سے اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ سیکرٹریٹ ایجوکیشن مدت میں خصوصی بچوں کے 5 ہزار سے زائد داخلے کا نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے معاون خصوصی ثانیہ عاشق اور پوری ٹیم کو شاندار کارکردگی پر خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اجلاس میں واضح (بقیہ نمبر 6)

سعودی پاک جوائنٹ بزنس کونسل کا خصوصی وفد لاہور پہنچ گیا

وزیراعلیٰ پنجاب سے سعودی پاک جوائنٹ بزنس کونسل کے وفد کی ملاقات

وزیراعلیٰ نے سیلاب متاثرین کے لئے گھریلو سامان فراہم کرنے پر شکریہ بھی ادا کیا

لاہور (این این ایں) سعودی پاک جوائنٹ بزنس کونسل کا خصوصی وفد لاہور پہنچ گیا۔ سعودی پاک جوائنٹ بزنس کونسل کے وفد کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سعودی پاک جوائنٹ بزنس کونسل کو ایئرپورٹ چائے کونسل کو خوش (بقیہ نمبر 7)

وزیراطلاعات آفیشل یوٹیوب چینل پر سوالات کے جوابات دیں گی

حنظلی بخاری نے ڈس ایپ نمبر جاری کر دیا، عوام اپنی شکایات سے بھی آگاہ کرسکیں گے

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیراطلاعات وثقافت محسنی بخاری نے پنجاب حکومت کے آفیشل یوٹیوب چینل پر شہریوں کے سوالات کے جوابات دینے اور مسائل سے متعلق شکایات کے حل کیلئے ڈس ایپ نمبر جاری کر (بقیہ نمبر 10)

آئی ایم ایف کی شرط پر ترقیاتی منصوبوں کی منظوری پر پابندی عائد

آئی ایم ایف کی پابندی کی وجہ بنا مناسب جانچ اور تجزیے کے بغیر منصوبوں کی منظوری بنی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے انٹرنیشنل مانیٹرنگ فنڈ (آئی ایم ایف) کی شرط پر وزارتوں پر ڈیولپمنٹل ڈیولپمنٹ فرنگ پالیسی کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری پر پابندی عائد کر دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق آئی (بقیہ نمبر 9)

پنجاب حکومت کا صارفین کے حقوق کے تحفظ کیلئے اہم اقدام

مزید 17 اضلاع میں کنزیومر پروٹیکشن کونسلز قائم، 35 اضلاع تک دائرہ کار بڑھ گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت کا صارفین کے حقوق کے تحفظ کیلئے اہم اقدام۔۔۔ مزید 17 اضلاع میں کنزیومر پروٹیکشن کونسلز قائم، 35 اضلاع تک دائرہ کار بڑھ گیا، کونسلز پنجاب نے پنجاب کنزیومر پروٹیکشن (بقیہ نمبر 8)

پاکستان کو فرد واحد کی سیاست کی بھینٹ نہیں چڑھایا جاسکتا، سندھ اور پنجاب میں گورننس قائم ہونے کی وجہ سے دہشت گردی نہیں

خیبرپختونخوا میں سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دہشت گردوں کو جگہ دی گئی

ترجمان پاک فوج

خیبرپختونخوا میں گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کو جان بوجھ کر کمزور کیا گیا جس کا شاخسانہ آج تک خیبرپختونخوا کے بہادر اور غیور عوام اپنے خون سے بھگت رہے ہیں، جرائم کے ناسوروں کو بچانے کیلئے سیاسی آوازیں آتی ہیں

رواں سال سابق خیبرپختونخوا میں 10 ہزار 115 آپریشن کیے جاچکے ہیں، جن میں 917 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جاچکا ہے، ہم نے سب خیبرپختونخوا کے غیور عوام کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے

گورننس کا خلا پُر کیا تو دہشتگردی کیسے ختم ہوگی؟ ہر مسئلے کا حل بات چیت میں ہوتا تو کوئی فرد ہوتا؟، ریاست پاکستان کے اندر دہشت گردی آپریشنز کے حوالے سے جو جھوٹا فرضی اور من گھڑت بیانیہ بنایا جارہا ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

فیض حمید کا کورٹ مارشل ہو رہا ہے، آپ تعلق کو ذاتی اور سیاسی بنادیں تو جواب ہی ہوگی، 9 مئی کے حوالے سے ہمارا موقف واضح ہے، یہ افواج پاکستان کا نہیں قوم کا مقدمہ ہے، پریس کانفرنس

پشاور (این این ایں) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے آج پریس کانفرنس سے خیبرپختونخوا میں سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دہشتگردوں کو جگہ دی گئی، یہاں گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کو جان بوجھ کر کمزور کیا گیا جس کا شاخسانہ آج تک خیبرپختونخوا کے بہادر اور غیور عوام اپنے خون سے بھگت رہے ہیں، جرائم کے ناسوروں کو بچانے کیلئے سیاسی آوازیں آتی ہیں، پاکستان کو فرد واحد کی سیاست کی بھینٹ نہیں چڑھایا جاسکتا سندھ اور پنجاب میں گورننس قائم ہونے کی وجہ سے دہشت گردی نہیں، رواں سال خیبرپختونخوا میں 10 ہزار 115 آپریشن کیے جاچکے ہیں، جن میں 917 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جاچکا ہے، ہم (بقیہ نمبر 2)

اوپی ایف اور یونائیٹڈ انشورنس کمپنی پاکستان کا تاریخی معاہدہ

مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کردیئے گئے، اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن نے وزیراعظم شہباز شریف کے وژن کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے

اس شاندار منصوبے کے پیچھے اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر محمد افضال بھٹی کی بصیرت اور وژن کارفرما تھا

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن کے وزیراعظم پاکستان سیاں محمد شہباز شریف کے وژن کو عملی جامہ پہنایا گیا پاکستان کا تاریخی معاہدہ طے پاگیا۔ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کردیئے گئے۔ اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن اور یونائیٹڈ انشورنس کمپنی

روزنامہ عوامی للکار راولپنڈی Daily Awami Lalkaar Rawalpindi
عوام کی بے لاگ للکار
بانیان: کامریڈ عبدالرحمان، کامریڈ عبدالرشید، کامریڈ محمد اسحاق

ایڈیٹوریل پیج

ایڈیٹوریل ایڈیٹر روبینہ فیصل

بلدیاتی انتخابات کے دسمبر میں انعقاد کا فیصلہ

الیکشن کمیشن نے پنجاب میں بلدیاتی انتخابات نہ کرانے کے خلاف کیس کا محفوظ فیصلہ سنا دیا ہے۔ فیصلے کے مطابق پنجاب میں بلدیاتی انتخابات دسمبر 2025ء کے آخری ہفتے میں ہوں گے، صوبے بھر میں آج سے حلقہ بندیاں شروع کی جائیں گی، اور الیکشن کمیشن 2022ء کے قانون کے تحت یہ انتخابات کرائے گا۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ نے کیس کی سماعت کے دوران کہا کہ کل حکومتی وزیر نے بیان دیا، الیکشن کمشن فیصلہ کرے، ہم الیکشن کرا دیں گے۔ خود تاخیر کر کے کہہ رہے ہیں الیکشن کمشن تاخیر کر رہا ہے۔ ملک کے سب سے بڑے صوبے میں اب تک بلدیاتی انتخابات نہ ہونا افسوسناک ہے۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید کے مطابق پنجاب حکومت نے مسلسل رکاوٹیں ڈالیں۔ پنجاب کی مقامی حکومتوں کی مدت 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہو چکی تھی۔ جمہوری نظام میں امور آئین و قانون کے تحت ہی چلتے ہیں۔ صوبائی حکومت اور الیکشن کمیشن کے مابین بلیم گیم افسوس ناک ہے۔ بلدیاتی نظام جمہوریت کی روح اور بنیاد ہے کیونکہ اسی کے ذریعے نمائندگی نچلی سطح تک منتقل ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے منتخب صوبائی حکومتیں عموماً اپنے سیاسی مفادات کے تحت ان انتخابات سے گریز کرتی رہی ہیں۔ توجہ کا محور عام انتخابات اور سینیٹ کے انتخابات بن جاتے ہیں حالاں کہ ان کی اپنی اہمیت کے باوجود بلدیاتی انتخابات سے صرف نظر ممکن نہیں۔ ہمارا المیہ یہ بھی رہا ہے کہ جمہوری ادوار میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں پس وپیش سے کام لیا گیا، جو نہ جمہوریت کی خدمت ہے اور نہ ہی عوامی مفاد میں۔ دوسری طرف جب بھی طالع آزما مسلط ہوئے، انہوں نے اپنی حکمرانی کو طول دینے کے لیے سب سے پہلے بلدیاتی انتخابات کرائے۔ گو کہ وہی بلدیاتی ادارے بعد میں بالواسطہ طور پر آمریتوں کے خاتمے کا سبب بھی بنے۔ اب جبکہ الیکشن کمیشن نے شیڈول اور قانونی فریم ورک واضح کر دیا ہے، پنجاب حکومت کو اس کی تعمیل میں اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ اسی طرح دیگر صوبے جہاں تکمیل باقی ہے، بلا تاخیر تعاون کریں تاکہ مقامی جمہوریت بحال اور مضبوط ہو۔ اگر سیاسی قوتیں واقعی اختیارات نچلی سطح تک منتقل کرنا چاہتی ہیں تو بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد سے بہتر کسوٹی کوئی نہیں۔ یہی راستہ جمہوریت کو مضبوط سے مضبوط تر بناتا ہے اور شہریوں کے روزمرہ مسائل کے حقیقی حل کی طرف لے جاتا ہے۔

پی پی پی اور نون لیگ میں سیاسی تنازعہ۔۔۔حقیقت، افسانہ یا نورا کشتی؟

چشم نم
شاہد نعیم
Rasheed93014953622@gmail.com

''میثاق جمہوریت'' کے ذریعے دونوں جماعتوں نے ایک دنیا پہ کھلوا، جس کا مقصد جمہوریت کی بالادستی اور آمریت کا خاتمہ تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب عوام کو پہلی بار محسوس ہوا کہ پاکستان کی سیاست میں پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) اور پاکستان مسلم لیگ (ن) دو بڑی اور پرانی جماعتیں کئی دہائیوں سے طاقت کی کشمکش کا مرکز رہی ہیں۔ ایک وقت تھا جب ان دونوں جماعتوں کے درمیان سیاست ایک ''سفید وسیاہ'' جنگ کی صورت اختیار کر چکی تھی اور ہر ایک دوسرے کو دشمن سمجھ کر اس کے خلاف محاذ کھولے ہوئے تھی مگر وقت کے ساتھ ساتھ منظر نامہ بدلتا گیا۔ آج اگر دیکھا جائے تو دونوں جماعتوں کا رویہ کبھی ''شدید مخالفت'' کی حد تک چلا جاتا ہے، تو کبھی ''مفاہمت'' کا راگ الاپنے لگتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اب پی پی پی اور نون لیگ کے درمیان حالیہ تنازعات واقعی حقیقی ہیں؟ یا یہ سب کچھ عوام کو دھوکہ دینے کے لیے کسی ''نورا کشتی'' کا حصہ ہے؟ اگر ہم 1980 اور 1990 کی دہائیوں پر نظر ڈالیں تو پی پی پی اور ن لیگ کے درمیان تعلقات کبھی بھی طور دوستانہ نہیں رہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے قیادت میں دونوں جماعتوں کے مابین سخت لفظی گولہ باری اور انتقامی سیاست عروج پر تھی۔ ایک دوسرے کی حکومتوں کو گرانا، مقدمات قائم کرنا اور ایک دوسرے کو غدار و کرپٹ کہنا معمول بن چکا تھا۔ پھر ایک موڑ 2006 میں آیا، جب پاکستان کی سیاست میں پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) اور پاکستان مسلم لیگ (ن) دو بڑی اور پرانی جماعتیں کئی دہائیوں سے طاقت کی کشمکش کا مرکز رہی ہیں۔ ایک وقت تھا جب ان دونوں جماعتوں کے درمیان سیاست ایک ''سفید وسیاہ'' جنگ کی صورت اختیار کر چکی تھی اور ہر ایک دوسرے کو دشمن سمجھ کر اس کے خلاف محاذ کھولے ہوئے تھی مگر وقت کے ساتھ ساتھ منظر نامہ بدلتا گیا۔ آج اگر دیکھا جائے تو دونوں جماعتوں کا رویہ کبھی ''شدید مخالفت'' کی حد تک چلا جاتا ہے، تو کبھی ''مفاہمت'' کا راگ الاپنے لگتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اب پی پی پی اور نون لیگ کے درمیان حالیہ تنازعات واقعی حقیقی ہیں؟ یا یہ سب کچھ عوام کو دھوکہ دینے کے لیے کسی ''نورا کشتی'' کا حصہ ہے؟ اگر ہم 1980 اور 1990 کی دہائیوں پر نظر ڈالیں تو پی پی پی اور ن لیگ کے درمیان تعلقات کبھی بھی طور دوستانہ نہیں رہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے قیادت میں دونوں جماعتوں کے مابین سخت لفظی گولہ باری اور انتقامی سیاست عروج پر تھی۔ ایک دوسرے کی حکومتوں کو گرانا، مقدمات قائم کرنا اور ایک دوسرے کو غدار و کرپٹ کہنا معمول بن چکا تھا۔ پھر ایک موڑ 2006 میں آیا، جب عمران خان کی حکومت گھر بھیجنے کے لیے مشترکہ حکمتِ عملی اپنائی۔ تاہم 2024 اور 2025 کے انتخابی ماحول میں دونوں جماعتیں ایک مرتبہ پھر حقیقی کے نشتر لے کر میدان میں نکل آئیں۔ پی پی پی کی قیادت خاص طور پر بلاول بھٹو زرداری نے ن لیگ پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے الیکشن میں دھاندلی کے ذریعے فائدہ اٹھایا اور انہیں پنجاب میں دیوار سے لگایا گیا۔ دوسری جانب ن لیگ یہ دعویٰ کرتی ہے کہ انہوں نے پی پی پی کو وفاق میں حصہ دیا لیکن بدلے میں صرف الزام تراشی ملنے کو ملی۔ یہ بیانات بظاہر ایک ''سیاسی جنگ'' کا منظر دیتے ہیں مگر سوال یہ ہے کہ اگر دونوں جماعتیں اتنی مخالف ہیں تو ہر گزرتے دن کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ وعدے کیوں؟ کیا یہ سب نورا کشتی یا سیاسی چالاکی ہے؟ یا کسی تیسری قوت کا دباؤ ہے؟ یہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ پی پی پی اور ن لیگ کے درمیان جاری سیاسی بالادستی کی جنگ عوام خود اپنی سیاسی بصیرت کو بلند کریں کہ جب تک سیاسی جماعتیں ایسے ہی ''مفاہمت و مخالفت'' کے کھیل سے عوام کو الجھاتے رکھیں گی۔ پی پی پی اور ن لیگ کے درمیان موجودہ سیاسی تنازعہ ایک پیچیدہ صورت حال ہے، جس میں حقیقت، افسانہ اور نورا کشتی تینوں کا امتزاج پایا جاتا ہے۔ کبھی یہ اختلافات واقعی نظریاتی ہوتے ہیں اور کبھی محض سیاسی چالاکی کا مظہر۔ اصل چیز تو شاید عوام ہی سمجھ پا رہا ہے۔ لہٰذا اب وقت آ گیا ہے کہ عوام اپنی آنکھیں کھولیں اور ان بیانیوں کے پیچھے چھپے مفادات کو سمجھنے کی کوشش کریں، ورنہ یہ سیاسی تماشے یونہی چلتے رہیں گے اور تبدیلی صرف نعرے تک محدود رہے گی۔ آج کل پی پی پی اور ن لیگ میں سیاسی گولہ باری ایک بار پھر عروج پر ہے مگر اس میں بھی کتنا حق، کتنا افسانہ ہے؟ غور سے ملاحظہ فرمائیں تو تصویر دھندلی دھندلی نظر آتی ہے۔ یہ ویسی ہی پاکستان کی سیاست میں اتحادی سیاست کے درمیان تاثر کا کوئی نئی بات نہیں لیکن حالیہ دنوں میں پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے درمیان جاری بیان بازی اور الزامات کی سیاست نے سیاسی منظر نامے کو نئی جہت دے دی ہے۔ دونوں جماعتیں ماضی میں نہ صرف سخت حریف رہ چکی ہیں بلکہ حالیہ برسوں میں ''جمہوری تسلسل'' کے نام پر ایک دوسرے کے ساتھ اقتدار کا بوجھ بھی اٹھا چکی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان بار کی سیاسی گولہ باری کہاں تک حقیقت پر مبنی ہے اور کہاں افسانہ؟ کیا یہ واقعی ایک ''میثاق پارٹی کی قیادت کی جانب سے بار بار پیدا شدہ تاثر دیا گیا کہ ن لیگ وفاق میں اپنی مرضی سے فیصلے کر رہی ہے اور اتحادی جماعتوں کو محض ''کٹھ پتلی'' کے طور پر رکھا گیا ہے۔ میثاق پارٹی اتحادی تاج کے بعد حکومت کا تقاضا کرتا ہے کہ متفقہ فیصلے ہوں۔ یہ الزامات اور جوابی بیانات دراصل سیاسی مفادات کے تصادم کا اظہار ہیں نہ کہ اصولی اختلافات کا۔ اصولوں کی سیاست وہ ہوتی ہے جس میں جماعتیں اپنے بیانیے پر ثابت قدم رہیں، چاہے اقتدار کے بدلنے سے۔ لیکن یہاں معاملہ اس کے برعکس دکھائی دیتا ہے۔ سیاسی گولہ باری کا ایک بڑا مرکز صوبائی حکومتیں بھی ہیں۔ ن لیگ پنجاب میں اقتدار کی کرسی پر ہے جبکہ سندھ میں پی پی پی برسر اقتدار ہے۔ دونوں جماعتوں کے طرز حکمرانی، بیوروکریسی پر کنٹرول اور اختیارات کے استعمال پر ایک دوسرے کو شدید تحفظات کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ن لیگ کو شکایت ہے کہ سندھ میں وفاقی حکومت پی پی کو اعتراض ہے کہ پنجاب کو وفاقی ترقیاتی فنڈز میں ترجیح دی جا رہی ہے۔ ان بیانات میں کتنی حقیقت ہے۔ یہ تو اعداد و شمار اور شفاف آڈٹ ہی بتا سکتے ہیں۔ مگر تاثر یہی دیا جا رہا ہے کہ ہر جماعت دوسرے کو ''ظالم حکمران'' اور خود کو ''مظلوم اتحادی'' یا کرپشن کر رہی ہے۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اس تمام گولہ باری میں عوام کا کیا کردار ہے؟ کیا یہ سیاسی بیان بازی مہنگائی، بے روزگاری اور عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش تو نہیں؟ عوام الناس کو بارہا یہی تجربہ ہے تو اصل مسائل پس منظر میں چلے جاتے ہیں اور اقتدار کی جنگ مرکوز ہاؤسز بن جاتی ہے۔ عوام کی مایوسی اس وقت عروج پر ہے کیونکہ ایک طرف سیاسی قیادت ایک دوسرے پر الزامات کی بوچھاڑ کر رہی ہے تو دوسری طرف روزمرہ زندگی کے مسائل جوں کے توں موجود ہیں۔ کہیں بھی جماعت نے عوام کو یہ واضح پلان نہیں دیا کہ وہ اگلے پانچ سال میں کس طرح مہنگائی، تو نائی بحران، تعلیم اور صحت جیسے مسائل کا حل نکالے گی۔ کچھ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق، یہ سب کچھ 2027 کے عام انتخابات کی تیاری کا ابتدائی مرحلہ ہے۔ دونوں جماعتیں جانتی ہیں کہ اگلا انتخابی معرکہ اکیلے لڑا نہ جا سکتا ہے لہٰذا اپنی اپنی سیاسی پوزیشن مستحکم کرنے کے لیے ایک دوسرے پر تنقید ضروری ہو چکی ہے۔ پیپلز پارٹی سندھ میں اپنے اقتدار کو برقرار رکھنے کی کوشش میں ہے جبکہ ن لیگ پنجاب میں اپنی گرفت مضبوط رکھنا چاہتی ہے۔ اس تناظر میں یہ سیاسی گولہ باری دراصل عوامی ہمدردیاں حاصل کرنے کا ایک طریقہ بن چکی ہے۔ اس وقت پی پی پی اور ن لیگ کی سیاسی لڑائی میں سچ اور افسانہ دونوں کا امتزاج موجود ہے۔ کچھ مشکلات حقیقی ہیں جیسے اتحادی جماعتوں کو برابر کا شریک پارٹنر نہ سمجھنا یا مسائل کی غیر مساوی تقسیم لیکن بیشتر بیانات محض سیاسی فائدے کے لیے دیئے جا رہے ہیں۔ ایسے ماحول میں عوام اور میڈیا کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف بیانات پر اکتفا نہ کریں بلکہ پس پردہ عوامل اور اعداد و شمار کا تجزیہ کریں۔ سیاست میں شفافیت صرف اسی وقت ممکن ہے جب موالات جانچ کی بنیاد پر پوشیدہ جائیں نہ کہ سیاسی وابستگی کی بنیاد پر۔ سیاسی گولہ باری جتنی بھی شدید ہو اگر اس کا مقصد عوامی فلاح نہ ہو تو یہ محض اقتدار کی ایک اور جنگ ہے۔ جس ماہ بجیت سے زیادہ نقصان بیچارے عوام کا ہوتا ہے۔

آزاد کشمیر کی سرزمین پر غیروں کا بسیرا ایک سنگین سوالیہ نشان۔۔۔

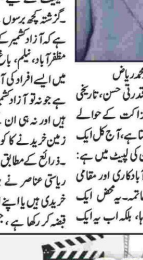

تحریر: سردار محمد ریاض
آزاد جموں وکشمیر، جو قدرتی حسن، تاریخی اہمیت اور جغرافیائی نزاکت کے حوالے سے ایک منفرد مقام رکھتا ہے، آج کل ایک سنگین خطرناک رجحان کی لپیٹ میں ہے: غیروں کی مداخلت، آبادکاری اور مقامی شناخت کا بتدریج خاتمہ۔ یہ محض ایک احساس یا تاثر نہیں رہا، بلکہ اب یہ ایک زمینی حقیقت کی صورت اختیار کر چکا ہے، جو نہ صرف آزاد کشمیر کے باسیوں کی معاشرتی، ثقافتی اور معاشی زندگی کو متاثر کر رہا ہے بلکہ ریاست کی آئینی اور نظریاتی حیثیت کے لیے بھی چیلنج بنتا جا رہا ہے گزشتہ کچھ برسوں سے یہ مشاہدہ کیا جا رہا ہے کہ آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع خصوصاً مظفرآباد، نیلم، باغ، راولاکوٹ، اور کوٹلی میں ایسے افراد کی آبادکاری میں اضافہ ہوا ہے جو نہ تو آزاد کشمیر کے مستقل باشندے ہیں اور نہ ہی ان کے پاس یہاں قیام یا زمین خریدنے کا کوئی قانونی استحقاق ہے۔ ذرائع کے مطابق، متعدد علاقوں میں غیر ریاستی عناصر نے بڑی تعداد میں دیشیں خرید لی ہیں یا اپنے اثر و رسوخ کے ذریعے قبضہ کر رکھا ہے، جس کی وجہ سے مقامی آبادی کا وجود، معاش اور شناخت خطرے میں پڑ گئی ہے۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ آزاد کشمیر میں زمینوں کی خرید و فروخت کا واضح قانونی فریم ورک موجود ہے، جس کے تحت غیر ریاستی افراد زمین نہیں خرید سکتے۔ لیکن افسوس کہ ان قوانین کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں۔ جعلی دستاویزات، سرکاری ملی بھگت، اور سیاسی پشت پناہی کے ذریعے زمینوں کے سودے کیے جا رہے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلا ہے کہ مقامی زمیندار، کسان اور قبائل اپنی آبائی زمینوں سے محروم ہو کر شہروں کی بھیڑ بستیوں کی طرف ہجرت پر مجبور ہو رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کی معیشت پر بھی غیروں کا کنٹرول بڑھتا جا رہا ہے۔ بڑے تجارتی مراکز، ہوٹلنگ، تعمیراتی شعبے، معدنی وسائل، اور سیاحت جیسے شعبے بھی غیر ریاستی سرمایہ داروں کے ہاتھوں میں چلے گئے ہیں۔ ادھر مقامی نوجوان ہاتھ میں ڈگریاں لیے روزگار کے لیے در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ حکومتِ آزاد کشمیر بار بار نوکری کرنے کے روزگار کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ فیصلہ سازی میں مقامی افراد کا کردار ہی بدل کم ہو رہا ہے۔ آزاد کشمیر کی پہچان اس کی زبان، تہذیب، لباس، لوک روایات اور خصوصی ثقافتی ڈھانچہ تھا۔ مگر غیروں کی آمد نے نہ صرف ثقافتی یلغار کو جنم دیا ہے بلکہ نوجوان نسل میں اپنی تہذیب سے بیزاری کا رجحان بھی پیدا ہو رہا ہے۔ سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں مقامی زبانوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ کشمیری، پہاڑی، گوجری اور دیگر زبانیں معدومیت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ میڈیا اور نصاب تعلیم میں بھی مقامی شناخت کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، جس سے ایک پوری نسل شناختی بحران کا شکار ہو رہی ہے۔ سیاسی میدان میں بھی غیروں کی بالواسطہ مداخلت ایک سنجیدہ مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ اہم ترقیاتی منصوبے، سرکاری تقرریاں، اور بجٹ کی تقسیم جیسے معاملات میں مقامی قیادت کی مشاورت برائے نام رہ گئی ہے۔ یہ تاثر مضبوط ہو رہا ہے کہ آزاد کشمیر کے فیصلے کہیں اور ہوتے ہیں، اور مقامی قیادت محض نمائشی کردار ادا کر رہی ہے۔ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو ریاست میں سیاسی بے چینی اور بداعتمادی مزید بڑھ سکتی ہے۔ غیروں کی مداخلت کو روکنے کے لیے محض جذباتی تقریریں کافی نہیں۔ آزاد کشمیر کی خود مختار حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ غیر ریاستی افراد کی آبادکاری پر سخت پابندی عائد کی جائے۔ زمینوں کی خرید و فروخت کے لیے نیا در شناف نظام بنایا جائے۔ مقامی ثقافت، زبان اور تاریخ کو نصاب اور میڈیا کا حصہ بنایا جائے۔ معیشت میں مقامی افراد کو ترجیح دی جائے۔ آزاد کشمیر کی خودمختاری کے حوالے سے آئینی اصلاحات کی جائیں۔ آزاد کشمیر کی سرزمین پر "غیروں" کا بسیرا محض ایک نعرہ نہیں، بلکہ یہ ایک گہرا ریاستی، معاشی اور ثقافتی المیہ بنتا جا رہا ہے۔ اگر متعلقہ اداروں نے بروقت نوٹس نہ لیا تو وہ دن دور نہیں جب آزاد کشمیر کے اصل باشندے اپنے ہی وطن میں اجنبی بن جائیں گے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ اس مسئلے کو صرف مقامی نہیں، قومی مسئلہ سمجھا جائے اور وہ اقدامات کیے جائیں جو آزاد کشمیر کو واقعی "آزاد" اور مقامیوں کے لیے محفوظ بنا سکیں۔

SHOWBIZ شوبز

تین حمل ضائع ہونا تکلیف دہ عمل تھا، آمنہ ملک

اپنے بچوں کی عادتیں خراب نہیں کیں، انہیں گھر کی سادی غذائیں کھانے کی ترغیب دی

لاہور (این این آئی) آمنہ ملک نے نجی ٹی وی کے پروگرام میں مختلف معلومات پر کھل کر گفتگو کی۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ انہیں دو بیٹیاں ہیں اور انہوں نے اپنے بچوں کی عادتیں خراب نہیں کیں، انہیں گھر کی سادی غذائیں کھانے کی ترغیب دی۔ ان کے مطابق بچی کھان ان کے گھر آنے والے مہمان شکایت کرتے ہیں کہ ان کے گھر کا کھانا نہیں کھاتے، وہ بیٹرا اور دوسری چیزیں کھاتے ہیں تو وہ ایسے مہمانوں کو الٹی چیزیں شیئر کر دینے سے صاف انکار کر دیتی ہیں اور انہیں یہیں کو گھر کا کھانا کھانے کی عادت ہی ہیں۔ آمنہ ملک نے کہا کہ انہیں جھوٹے لوگ بالکل پسند نہیں، وہ ایسے افراد کے ساتھ ایک دن بھی نہیں گزار سکتیں۔ ماضی صحت اور ڈپریشن پر بات کرتے ہوئے اداکارہ کا کہنا تھا کہ دماغی مسائل کا ساتھ کرنے والے شخص کو باہر نہیں کے پاس جانا چاہیے۔

اب ڈرامہ انڈسٹری میں معاوضے کا نظام بہتر ہوا ہے

ہمایوں سعید، نعمان اعجاز، فیصل قریشی کی فلمیں دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، سعدیہ امام

لاہور (این این آئی) اداکار سعدیہ امام نے کہا ہے کہ انہیں ماضی میں اپنے ساتھ ڈرامہ میں ہیرو کے طور پر آنے والے اداکاروں نعمان اعجاز، ہمایوں سعید، فیصل قریشی اور اعجاز اسلم کی فلمیں دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔ اداکارہ نے نجی ٹی وی کے پروگرام میں شرکت کی، جہاں انہوں نے مختلف معلومات پر کھل کر گفتگو کی۔ پروگرام کے دوران اداکارہ نے بتایا کہ ماضی میں ان کا کام لاکھوں اور اب کروڑوں روپے میں کماتے ہیں۔ ان کے مطابق اب ڈرامہ انڈسٹری میں معاوضے کا نظام بہتر ہوا ہے لیکن ماضی کے مقابلے میں اداب اور کام کی اہمیت نہیں رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ ماضی میں وقت کی پابندی کا خصوصی خیال رکھا جاتا تھا جب کہ کوئی بھی اداکار اپنے سنگرز کے سامنے مذاق نہیں کر سکتا تھا اور سینئر کے سامنے بے تکلفی نہیں کر سکتا تھا اور یہ ادب انداز میں بیٹھ سکتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں بارہ سے کم ماضی میں ایک بارہ ڈیمنٹر اداکار کے سامنے پاؤں پر پاؤں رکھ کر بیٹھ سکتی تھیں۔

استاد نصرت فتح علی خان کا 77 واں یوم پیدائش 13 اکتوبر کو منایا جائیگا

نصرت فتح علی خان نے بطور قوال دم مست قلندر مست سے ملک گیر شہرت حاصل کی

کوئٹہ (این این آئی) عظیم گلوکار استاد نصرت فتح علی خان کا 77 واں یوم پیدائش 13 اکتوبر کو منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں ان کے مداح خصوصی تقریبات کا اہتمام کریں گے، جبکہ عقیدت کی دی چینلز سے خصوصی پروگرام پیش کیے جائیں گے جن میں مرحوم کی فنی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔ استاد نصرت فتح علی خان 13 اکتوبر 1948 کو فیصل آباد میں پیدا ہوئے آپ کے والد استاد فتح علی خان اور چچا استاد مبارک علی خان اپنے دور کے مشہور قوال تھے۔ نصرت فتح علی خان نے بطور قوال دم مست قلندر مست سے ملک گیر شہرت حاصل کی۔

آئمہ بیگ اور زین احمد کی علیحدگی کی خبریں، دونوں کی انسٹا اسٹوری وائرل

تم اہم ہو، تمہاری اہمیت ہمیشہ سے ہے، ان دنوں میں بھی، جب تم یہ بھول گئے

لاہور (این این آئی) پاکستانی گلوکارہ آئمہ بیگ اور فیشن ڈیزائنر زین احمد نے نکاح کے 2 ماہ بعد ہی علیحدگی کی افواہوں سامنے آنے پر اہم انداز میں خاموشی توڑ دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق حال ہی میں گلوکارہ آئمہ بیگ اور فیشن ڈیزائنر زین احمد کے درمیان علیحدگی کی افواہیں سوشل میڈیا پر اس وقت سامنے آئیں جب زین احمد کے انسٹاگرام اکاؤنٹ سے اچانک آئمہ بیگ کو ڈیلیٹ کر دی گئیں۔ اس صورتحال کے باوجود آئمہ بیگ کے اکاؤنٹ سے زین احمد کو فالو کیا جاتا رہا جبکہ نکاح کی تصاویر بھی آئمہ بیگ کے اکاؤنٹ پر موجود رہیں۔ اس دوران آئمہ کی جانب سے شیئر انسٹاگرام اسٹوری نے ماحول کو مزید تجسس میں مبتلا کر دیا۔ انسٹا اسٹوری میں آئمہ بیگ نے لکھا کہ تم اہم ہو، تمہاری اہمیت ہمیشہ سے ہے۔

سارہ الطاف کی منفرد گائیکی نے سب کے دل جیت لیے

لاہور (این این آئی) پاکستان کی میوزک انڈسٹری کی آوازوں اور اصلاحیت فنکاروں کی بدولت تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور انہی نامور میں سے نمایاں ترین نام سارہ الطاف کا ہے۔ آسمان موسیقی کے ابھرتے ہوئے اس ستارے سارہ الطاف نے مختصر عرصے میں اپنے منفرد انداز اور سحر کن آواز کی بدولت ماحوں کے دلوں میں جگہ بنائی ہے۔ سارہ الطاف نے 2020 میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور ابتدائی دنوں ہی سے اپنی پرشوکا گائیکی اور جذبات سے بھرپور پرفارمنس کے ذریعے پہچان بنائی۔ ان کی پہلی بڑی کامیابی معروف گلوکار کلو کے ساتھ متعلق گانے کے دا کو میں شراکت تھی۔

میری شادی صرف 4 ماہ میں ہی ختم ہو گئی تھی، زارا ترین

میں نے شادی بارے بہت خواب سجائے لیکن سامنے والے کی الگ مرضی تھی، انٹرویو

لاہور (این این آئی) پاکستان شوبز انڈسٹری کی معروف اور اصلاحیت اداکارہ زارا ترین نے انکشاف کیا ہے کہ فرحان طاہر کے ساتھ شادی صرف 4 ماہ میں ہی ختم ہو گئی تھی لیکن پہلے ملاقات طے ہونے میں وقت لگا۔ ایک انٹرویو میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے انکشاف کیا کہ فرحان طاہر سے میری شادی سال بھر کی نہیں چلی بلکہ صرف 4 ماہ میں معاملے سنگل ہونے شروع ہو گئے تھے جس کے بعد ہم نے علیحدگی اختیار کر لی تھی، لیکن قانونی طور پر طلاق میں وقت لگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے درمیان تقریباً 2 برس کا فرق تھا، میں کسی اور سے کمیٹ ہونے کے لیے تیار نہیں تھی، ہر ایک کا ماضی ہوتا ہے۔

اے آئی ٹول جیمنائی سے ویمنز ورلڈ کپ میں بھی فائدہ اٹھایا جانے لگا

پریزنٹر مقتالی راج نے گوگل جیمنائی سے سچ رپورٹ حاصل کی

ارینا میں گلوکار راحت فتح علی خان، اداکار سمیع خان، اداکار سلمان شاہ، سابق کرکٹر سلیم الدین، سابق کرکٹر وسیم اکرم، سابق کرکٹر وقار یونس اور کرکٹر شاہد آفریدی (فائل فوٹو: این این آئی)

گوہاٹی (این این آئی) گوگل اے آئی ٹول جیمنائی نے خواتین کرکٹ ورلڈ کپ میں بھی فائدہ اٹھایا جانے لگا۔ اس ٹیکنالوجی کا میچ اینڈ شو میں بھارت اور سری لنکا کے درمیان اینڈ کے ابتدائی سچ کے موقع پر ہوا تھا۔ پریزنٹر مقتالی راج نے گوگل جیمنائی سے پوچھا تھا کہ اس سچ کی سچ جذباتی کیوں ہوئی، جس کا جواب آیا تھا کہ گوہاٹی اسے ہی اسٹیڈیم کی سچ عام طور پر بیٹنگ کیلئے جس میں اگلی پی ایس ایل پر بات چیت ہو رہی تھی۔ اگلے سال کے شروع میں فی 2 ورلڈ کپ کی وجہ سے پی ایس ایل فروری مارچ میں کرانا ممکن نہیں ہے۔ 2 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان 5 ٹوئنٹی میچوں کی سیریز ہوگی جس کے بعد پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دو ٹیسٹ کی سیریز ہوگی۔

2 اضافی ٹیوں کیساتھ پی ایس ایل 11 اپریل اور مئی میں ہونے کا امکان

اگلے سال کے شروع میں فی 2 ورلڈ کپ کی وجہ سے پی ایس ایل فروری مارچ میں کرانا ممکن نہیں ہے

کراچی (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ آئندہ سال بھی پاکستان سپر لیگ رمضان کے بعد اپریل اور مئی میں کرانا چاہتا ہے، دو اضافی ٹیموں کے ساتھ دی ایس ایل 11، انڈین پریمئر لیگ کے ساتھ ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی ایس ایل فرنچائز اور پی ایس ایل کے درمیان بہت سارے معاملات طے ہیں اور ابھی تک اضافیاپنا میٹنگ نہیں ہوئی ہے۔ جس میں اگلی پی ایس ایل پر بات چیت ہو رہی تھی۔ اگلے سال کے شروع میں فی 2 ورلڈ کپ کی وجہ سے پی ایس ایل فروری مارچ میں کرانا ممکن نہیں ہے۔ فی 2 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان 5 ٹوئنٹی میچوں کی سیریز ہوگی جس کے بعد پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دو ٹیسٹ کی سیریز ہوگی۔

گوتم گمبھیر نے کوہلی اور روہت کو ریٹائر ہونے کیلئے مجبور کیا، منوج تیواری

بھارتی ٹیم کی انتظامیہ کے حالیہ فیصلوں میں سینئر کھلاڑیوں کے ساتھ برا سلوک کیا گیا

نئی دہلی (این این آئی) سابق بھارتی کرکٹر منوج تیواری نے کہا ہے کہ کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کی وجہ سے ویمنز ورلڈ کپ میں بھی سینئر کھلاڑیوں کو ریٹائر ہونے پر مجبور کر رہے ہیں۔ منوج تیواری نے ایک بھارتی ویب سائٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ بھارتی ٹیم کی انتظامیہ کے حالیہ فیصلوں میں سینئر کھلاڑیوں کے ساتھ برا سلوک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ویرات کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ کیوں چھوڑی ہوگی؟ اس نے اچانک ہی ریٹائرمنٹ لے لی لیکن ماحول نے اسے یہ احساس دلایا کہ یہی ہی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ روہت شرما بھی جلد ریٹائرمنٹ لینے پر غور کر سکتے ہیں۔ منوج تیواری نے مخصوص گھل کی بطور کپتان ترقی کے وقت پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ واضح طور پر تمام فارمیٹس میں ایک ہی کپتان چاہتے ہیں۔

سلطان آف جوہر کپ، جونیئر ہاکی ٹیم کا ہتی سیشن کا آغاز

قومی ٹیم (آج) ملائیشیا کے خلاف میدان میں اترے گی

کوالالمپور (این این آئی) ملائیشیا میں 13 ویں سلطان آف جوہر کپ 2025 کے لیے جونیئر کی ٹیم ملائیشیا کے شہر کوالالمپور پہنچ گئی ہے اور تربیتی سیشن کا آغاز کر دیا۔ پاکستان جونیئر ہاکی ٹیم کا پہلا میچ ملائیشیا کے خلاف ہوگا جبکہ دوسرا میچ 12 اکتوبر، جبکہ تیسرا میچ 14 اکتوبر کو پاکستان بمقابلہ انڈیا ہوگا 15 اکتوبر، بنگلہ دیش بمقابلہ پاکستان جبکہ پاکستان کا 17 اکتوبر کو انڈیا، پاکستان بمقابلہ آس

بقیہ 5

طوی شاہ کریم، بالا، سلطانیہ انکلن، جبرواہ انکلوائف راولپنڈی، ڈینی والا ڈینٹر پاکٹ لائف ساپ، اپر سکڑی والہ، فرسٹ ایڈ لائف فوری طور پر آزادانہ تحقیقات کرائیں۔ چاسوین شامی مرکزم کو قانونی شاہزادوں کے حوالے سے گلے سے آن خاموش کرداروں کا بھی جواب کیا جائے جن کی سے ہی نے قدرتی حیات کو بربادی کے لیے پنجوں اور بے۔ ان شاہزادی بیت درس کے ایک اکاؤنٹس، لین دین اور اعلاوہ کاغذ فراڈ آڈٹ کیا جائے تاکہ معلوم ہو "منظار" صرف ہنگی حیات کو ہارے یا سرکاری خطیر کا بھی۔ جبکہ

ای او بی آئی کا ریٹائرڈ ملازمین کیلئے پنشن میں نمایاں اضافہ

اٹک ریفائنری کے 263 ریٹائرڈ ورکرز کو شفاف نظام کے تحت پنشن کی فراہمی ہمارا عزم، چیئرمین ڈاکٹر جاوید احمد شیخ

ریٹائرڈ ورکرز کو شفاف نظام کے تحت پنشن کی فراہمی ہمارا عزم، چیئرمین ڈاکٹر جاوید احمد شیخ

راولپنڈی (عمیدالرحمان سے) ای او بی آئی (EOBI) کے ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن کی ادائیگی کے لئے ریٹائرڈ ملازمین کی ایسوسی ایشن (ARL) کے ریٹائرڈ ملازمین میں تقرر ہوئی شفاف پنشن کی ادائیگی کے لئے کوشاں اور ذریعہ معاش کو ریٹائرڈ ملازمین کی فلاح کیلئے ایک اہم قدم قرار دیا۔ ادارہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید احمد شیخ نے کہا کہ ای او بی آئی ملک بھر میں ہر بیمہ شدہ شخص تک پنشن (بقیہ نمبر 2 2)

بورڈ (آپریٹر) محمد امین نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ڈاکٹر جاوید احمد شیخ نے کہا کہ ای او بی آئی ملک بھر میں ای او بی آئی ڈاکٹر جاوید احمد شیخ، اے آر ایل کی اہل راولپنڈی میں منعقد ہوئی جس میں چیئرمین ای او بی آئی ڈاکٹر جاوید احمد شیخ، اے آر ایل کی انتظامیہ سی بی اے نمائندگان اور ذریعہ معاش کو ریٹائرڈ ملازمین کو ریٹائرڈ ملازمین کو ریٹائرڈ ملازمین